قسط نمبر-6

نماز استسقاء کے آداب واحکام

عبدالوہاب خان

استسقاء کی دیگر دعائیں:

(۱۷) ''اللهم ارفع عنا الجهد و الجوع والعرى، واكشف عنا من البلاء مالا يكشفه غيرك''[الاذكار صفحه ۱۵۹-۱۶۰، الموسوعة الفقهية ۳/۳۱۳]

اے اللہ! ہم سے تکلیف، بھوک اور ننگ کو ہٹادے، اور ہم سے وہ آزمائشیں دور کر جنہیں تیرے سوا کوئی دور نہیں کرسکتا''۔

(۱۸) ''اللهم اسق عبادك وبهيمتك وانشر رحمتك واحى بلدك الميت،، [موطأ صفحه ۹۴] اے اللہ! اپنے بندوں اور چوپایوں کو پانی پلادے، اور اپنی رحمت پھیلادے اور اپنی مردہ زمین کو زندگی عطا کر۔

(۱۹)''اللهم ضاحت بلادنا واغبرت ارضنا وهامت دوابنا، اللهم منزل البركات من اماكنها وناشر الرحمة من معادنها بالغيث المغيث، انت المستغفر للآثام فنستغفرك للجامات من ذنوبنا، ونتوب اليك من عظيم خطايانا، اللهم ارسل السماء علينا مدرارا واكفا مغزورا من تحت عرشك من حيث ينفعنا غيثا مغيثا دارعا رايعا ممرعا طبقا غدقا وخصبا تسرع لنا به النبات وتكثرلنا به البركات وتقبل به الخيرات، اللهم انت قلت فى كتابك ﴿وجعلنا من الماء كل شىء حى ﴾ اللهم فلا حياة لشىء خلق من الماء الا بالماء اللهم وقد قنط الناس أو من قنط منهم وساء ظنهم وهامت بهائمهم وعجت عجيج الثكلى على اولادها اذحبست عنا قطر السماء فدقت لذلك عظمها وذهب لحمها وذاب شحمها، اللهم ارحم أنين الآنّة، وحنين الحانة، ومن لايحمل رزقه غيرك، اللهم ارحم البهائم الحائمة والأنعام السائمة والأطفال الصائمة، اللهم ارحم المشائخ الركع، والأطفال الرضع والبهائم الرتع، اللهم زدنا قوة الى قوتنا ولا تردنا محرومين انك سميع الدعاء برحمتك يا ارحم الراحمين.،،

''اے معبود برحق! ہمارا علاقہ خالی ہو چکا ہے اور ہماری زمین غبار آلود ہو چکی ہے اور ہمارے جانور پیاسے ہیں، اے اللہ برکتوں کا ان کے ٹھکانوں سے اتارنے والا! اور رحمتوں کا اس کے خزانوں سے فریادرس بارش کے ذریعے پھیلانے والا! تو ہی

وہ ذات ہے جس سے گناہوں کے لئے بخشش مانگی جاتی ہے، پس ہم اپنے لبالب بھرے ہوئے گناہوں کے لئے تجھ سے ہی معافی مانگتے ہیں اور ہم اپنے بڑے بڑے جرائم کے لئے تجھ سے توبہ کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہم پر موسلا دھار برسنے والی بارش نازل فرما، جسے تیرے عرش کے نیچے سے اس طرح بڑھایا گیا ہو کہ وہ ہمیں فائدہ پہنچائے، ایسی بارش جو فریاد کو دور کرتے والی، تازہ گھاس اگانے والی، فصل بڑھانے والی، سرسبز کرنے والی، چھا جانے والی، خوب برسنے والی، زرخیزی لانے والی ہو۔ جس کے ذریعے آپ ہمارے لئے جلد سبزہ اگائیں اور جلد برکتیں عطا کریں، اور جس کے ذریعے آپ بھلائیوں کو قبول فرمائیں۔

اے اللہ! بیشک تو نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا: ''**اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز بنائی**۔'' اے اللہ! پس پانی سے پیدا ہونے والی کسی بھی چیز کو پانی کے بغیر زندگی نہیں ملتی اور یقیناً لوگ ناامید ہو گئے یا ان میں سے بعض، اور ان کا گمان بگڑ گیا اور ان کے مویشی پیاسے ہو گئے اور وہ اس طرح چیخ اٹھے جس طرح ماں اپنے فوت شدہ بچے پر روتی ہے۔ جب تو نے ہم سے آسمانی بارش کو روک دیا، تو اس وجہ سے ان کی ہڈیاں باریک ہو گئیں، ان کا گوشت ختم ہوا، ان کی چربی پگھل گئی۔ اے اللہ! کراہنے والوں کی آہوں پر رحم فرما، غم سے رونے والوں کی ہچکیوں پر رحم فرما اور ان پہ رحم فرما جن کی روزی کا آسرا تیرے سوا کوئی نہیں۔ اے اللہ! منڈلانے والے جانداروں پر رحم فرما اور چرنے والے جانوروں پر رحم فرما، روزہ دار بچوں پر رحم فرما، اے اللہ! رکوع میں جھکے ہوئے بزرگوں پر رحم فرما، دودھ پیتے بچوں پر رحم فرما اور چرنے والے چوپایوں پر رحم فرما۔

اے اللہ! ہماری موجودہ طاقت میں مزید اضافہ فرما اور ہمیں محروم کر کے نہ دھتکارنا، بے شک تو دعا کو خوب سننے والا ہے، خاص اپنی رحمت سے ہماری دعا قبول فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔''

(۲۰) ''اللھم ان بالبلاد والعباد والخلق من الضنک مالا نشکو الا الیک''

[الموسوعۃ ۳/۳۱۳]

اے اللہ! یقیناً علاقوں، بندوں اور مخلوقات کو تنگی اس قدر درپیش ہے، جس کی شکایت ہم تیرے سوا کسی سے نہیں کرتے۔

(۲۱) امام شافعی سے یہ دعا منقول ہے: ''اللھم انت امرتنا بدعائک ووعدتنا اجابتک وقد دعوناك كما امرتنا، فأجبنا كما وعدتنا، اللہم امنن علینا بمغفرة ما قارفنا واجابتک فی سقیانا، وسعة رزقنا''۔

''اے اللہ تو نے ہمیں دعا کرنے کا حکم دیا اور قبول فرمانے کا وعدہ کیا، پس ہم نے تیرے حکم کے مطابق دعا کی۔ لہذا تو بھی اپنے وعدے کے مطابق قبول فرما۔ اے اللہ! ہم جن گناہوں کے مرتکب ہوئے ہیں ان کی بخشش سے اور طلب بارش کی

قبولیت اور ہمارے رزق کی کشادگی کے ساتھ ہم پر احسان فرما۔ [الموسوعة ٣/٣١٤]

امام کچھ دعا سراً کرے، مقتدی بھی سراً دعائیں کرتے رہیں۔ اور کچھ دعا جہراً کرے، اس وقت مقتدی آمین کہیں۔
[المجموع ٥/٧٩، الطحطاوی ص ٣٥٩/ المغنی ٢/٢٨٩۔ الشرح الصغیر ١/ ٥٤٠، الموسوعة ٣/ ٣١٤]

٢٠- نماز استسقاء کی رکعتیں:

نماز استسقاء دو رکعت ہے۔ حدیث گزر چکی ہے۔[صحیح بخاری ٢/٥٩٧، صحیح مسلم ٦/١٨٩]

اس مسئلے پر تمام قائلین نماز استسقاء کا اتفاق ہے۔[عون المعبود ١/٤٥٢]

٢١- استسقاء کے لئے کون لوگ نکلیں:

اکثر علماء کے نزدیک تمام مردوں اور بچوں کے علاوہ ہر اس عورت کو بھی نکلنا چاہئے جن سے دوسروں پر فتنے کا اندیشہ نہ ہو۔ (یعنی صرف نوجوان خوبرو عورتوں کو نہیں نکلنا چاہئے) مالکیوں کے نزدیک سمجھدار بچوں کو ساتھ نکلنا چاہئے۔ لیکن ناسمجھ بچوں کا نماز باجماعت کے لئے جانا مکروہ ہے۔[المجموع ٥/٧٠ - الطحطاوی ص ٣٦٠ - الشرح الکبیرعلی المغنی ٢/٢٨٧۔ حاشیةالعدوی ١/ ٥٣٨]

خصوصی طور پر بوڑھوں، بچوں، مصیبت زدگان اور مریضوں کا بھی نکلنا زیادہ اہم ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:{**هل تنصرون الا بضعفائكم** }[بخاری کتاب الجهاد باب ٧٦مع الفتح ٦/١٠٤]
یعنی ''تمہارے کمزور لوگوں کی وجہ سے ہی تمہاری مدد کی جاتی ہے۔''

٢٢- مویشیوں کو بھی نکالنے کا مسئلہ

اس مسئلے میں تین اقوال ہیں:۔

(١) جانوروں کو استسقاء کے لئے ساتھ نہیں لے جانا چاہئے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا ثابت نہیں۔ یہ مالکیہ، حنابلہ اور ایک روایت کے مطابق شافعیہ کا مذہب ہے۔

(٢) جانوروں کو بھی لے کر نکلنا مستحب ہے۔ کیونکہ ممکن ہے کہ ان کی وجہ سے بارش نازل ہو جائے۔ یہ شافعیہ اور حنفیہ کا ایک قول ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے: کہ رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم نے ارشاد فرمایا: ''کہ ایک پیغمبر علیہ السلام ایک دفعہ لوگوں کو لے کر استسقاء کے لئے نکلے تو راستے میں ایک چیونٹی کو اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھ کر آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا:{**ارجعوا فقد استجيب لكم من اجل هذه النملة** } ''واپس چلو بے شک اس چیونٹی کی دعا کی وجہ سے تمہارا

مسئلہ حل ہوجائے گا۔'' [سنن الدار قطنی کتاب الاستسقاء ۸۱/۲ وقال فی التعلیق والتخریج :اسناده حسن ، حاکم ۳۴۵/۱،احمد، الطحطاوی ص ۳۶۱۔ المجموع ۶۶/۵-۷۱]

نیز اس حدیث سے بھی تائید حاصل کی جاسکتی ہے:{ لولا عباد للہ رُکَّع وصِبیان رُضَّع وبهائمُ رُتَّع لصُبَّ علیکم العذابُ صباً ثم رُصَّ رَصًّا} ''اگر اللہ کے لئے رکوع کرنے والے بندے،دودھ پیتے معصوم بچے اور چرنے والے چوپائے نہ ہوتے تو ضرور تم پر عذاب برسایا جاتا پھر خوب ٹھوکا جاتا''۔[طبرانی، بیہقی وضعفہ الذہبی والھیثمی فیض القدیر ۳۴۴/۵]

(۳) جانوروں کا نکالنا جائز ہے۔مکروہ یا مستحب نہیں۔[المجموع ۷۱/۵]

ترجیح: منع یا استحباب پر ٹھوس دلائل مفقود ہونے کی بنا پر یہی قول قرین قیاس ہے۔واللہ اعلم۔ (جاری ہے)

علم

- گود سے لے کر گور تک علم حاصل کرو۔
- تمام کاموں میں افضل کام علم حاصل کرنا ہے۔
- طالب علم اللہ کی رحمت کا متلاشی ہوتا ہے۔
- علم کتاب سے آتا ہے اور عقل تجربے سے۔
- علم حاصل کرنا اور دوسروں کو سکھانا صدقہ جاریہ ہے۔
- علم کے لئے جدوجہد کرنا اپنے آپ کو گناہوں سے بچانا ہے۔
- انسان کی خوبصورتی پوشاک سے نہیں، بلکہ علم اسکا بہترین زیور ہے۔
- کوئی بھی کام کرنے سے پہلے اس کی حقیقت کا علم ہونا چاہئے۔
- وہ بچہ یتیم نہیں جسکا باپ مرا ہو بلکہ اصل یتیم وہ ہے جو علم سے محروم ہو۔
- قال ابوالدرداءؓ:{ کن عالما او متعلما او مستمعا ولا تکن الرابع} ''یعنی زندگی تین صورتوں میں گزرے یا علم سکھانے میں علم سیکھنے میں، یا علمی مسائل کے سننے میں۔اس کے سوا چوتھی صورت نہ ہو'' (عبدالستار نیازی)